سوال

(51)کیا عورت مسجد میں نماز ادا کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

نوجوان باپردہ عورت جو شرعی اسلامی شعار اپنائے ہوئے اور ماسوائے چہرہ اور ہتھیلیوں کے اپنا تمام جسم چھپائے ہوئے ہو، اگر وہ چاہیے کہ تمام نمازیں مسجد میں ادا کرے تو اس کےلیے اس بات کی کی گنجائشے' اور کا اس کےلیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی جائے؟

عبدالرحمن ۔ م ۔ ع ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت شرعی حجاب اپنائے ہوئے ہو اپنا چہرہ اور ہتھیلیوں کو چھپائے ہوئے ہو، خوشبو وغیرہ نہ لگاتی ہو اور اظہار زینت سے بچتی ہو تو اسے مسجد میں نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((لَا تَمنَعُوا اِمَائَ اللّٰہِ مساجدَ اللّٰہ۔))

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو''

تاہم بھر میں نماز ادا کرنا ہی ان کے لے افضل ہے جیسا کہ آپ ﷺ کی ایک دوسری حدیث مذکورہ ہے:

((وبُیوتُهنَّ خیرٌ لهنَّ))

''اوران کے گھر ہی ان کےلیے بہتر ہیں''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ